سوال

(42)اگرامام فاتحہ میں لحن کرے تواس کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرامام فاتحہ کی قراء ت میں لحن کرے توکااس کے پیچھے نمازادا کرنے والوں کی نماز باطل ہوجاتی ہے۔ ؟قاریہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرامام سورہ فاتحہ میں ایسا لحن کرے جس سے معنی بدل جاتے ہوں تو اسے تنبیہ کرنا اوراسے غلطی بتلانا لازم ہے۔ پھر اگر وہ قراء ت کو دوست کرلیتا ہے توالحمداللہ ورنہ اس کے پیچھے نماز جائزنہ ہوگی۔ جن لوگوں کی نماز سے متعلق سوال کیا گیا ہے، ان پرواجب ہیکہ وہ ایسے امام امت سے معزول کردیں اور وہ لحن جو معنی بدل دیتا ہے اس کی مثال جیسے انعمت علیھم میں ت پر فتحہ کے بجاے کسرے یاضمہ پڑھے یا ایاک نعبد میں ک پر فتحہ کے بجائے کسرہ پڑھ

رہاوہ لحن جس سے معنی تبدیل نہیں ہوتے جیسے رب کی ب پر یاالرحمن کے ن پر فتحہ۔۔۔ پڑھ جائے توایسے لحن سے نماز میں کچھ عیب واقع نہیں ہوتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 66

محدث فتویٰ